

ہندوستان میں سماجی تبدیلی اور ترقی

بارہویں جماعت کے لیے سماجیات کی درسی کتاب



5274

جامعہ ملیہ اسلامیہ



نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ



پہلا ایڈیشن

جنوری 2008 ماگھ 1929

دیگر طباعت

فروری 2014 ماگھ 1935

جون 2017 آشاڑھ 1939

PD 1H AUS

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2008

قیمت: ₹ 90.00

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ برقی مہر کے ذریعے یا چھپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط تصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلیکیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیپس

شری اردندو مارگ

فون 011-26562708

نئی دہلی - 110016

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی

ایکسٹینشن بناشکری III اسٹیج

فون 080-26725740

بنگلور - 560085

نوجیون ٹرسٹ بھون

ڈاک گھر، نوجیون

فون 079-27541446

احمد آباد - 380014

سی ڈبلیو سی کیپس

ہمتقابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی

فون 033-25530454

کولکٹہ - 700114

سی ڈبلیو سی کاپلیکس

مالی گاؤں

فون 0361-2674869

گواہٹی - 781021

اشاعتی ٹیم

- ہیڈ، پبلیکیشن ڈویژن : محمد سراج انور
- چیف ایڈیٹر : شوبیتا اُپل
- چیف بزنس منیجر : گوتم گانگولی
- چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج) : ارون چتکارا
- ایڈیٹر : سید پرویز احمد
- پروڈکشن آفیسر : ونود دیویکر

سرورق اور لے آؤٹ : تصاویر

بلیو فیش اور جوئل گل

شوبیتا راؤ

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ
ہرش کمار، سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ
ٹریننگ، شری اردندو مارگ، نئی دہلی نے

میں چھپوا کر

پبلیکیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ—2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کا قبول کریں اور ان سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچھلاپن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازہ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ”کمیٹی برائے درسی کتاب“ کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔ کونسل مشاورتی کمیٹی برائے سینئر سیکنڈری سطح کی سماجی سائنس کی درسی کتب کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسود یون اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر یوگیندر سنگھ کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا، ہم ان کے متعلقہ

اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، ماحذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دلش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگرانی کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمہ داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے شکر گزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون اور شکر گزار ہیں جنہوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیے۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے سید ظفر السلام کی شکر گزار ہے۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور با معنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

20 نومبر 2006

کمیٹی برائے درسی کتب

چیئر پرسن، مشاورتی کمیٹی برائے سماجی علوم کی درسی کتب (اعلیٰ ثانوی سطح)

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبہ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتا

خصوصی صلاح کار

یوگیندر سنگھ، پروفیسر ایمریٹس، سینٹر فار دی اسٹڈی آف سوشل سسٹم، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

صلاح کار

میتز یہ چودھری، پروفیسر، سینٹر فار دی اسٹڈی آف سوشل سسٹم، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی
ستیش دیش پانڈے، پروفیسر، شعبہ سماجیات، دہلی اسکول آف اکنامکس، دہلی یونیورسٹی، دہلی

اراکین

امیتا باؤسکر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، انسٹی ٹیوٹ آف اکنامک گروٹھ، دہلی یونیورسٹی، دہلی
انجن گھوش، فیلو، سینٹر فار اسٹڈیز ان سوشل سائنسز، کولکاتا
کرول اپادھیائے، وزٹنگ ایسوسی ایٹ فیلو، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ایڈوانسڈ اسٹڈیز، بنگلور
خامیا بم اندرا، اسسٹنٹ پروفیسر، نارتھ ایسٹ ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، شیلانگ
کشان دیو، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ سماجیات، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، ممبئی
لتا گوندن نائر، سابق مدرس سماجیات، سردار پٹیل ودھیالیہ، نئی دہلی
نندنی سندھ، پروفیسر، شعبہ سماجیات، دہلی اسکول آف اکنامکس، دہلی یونیورسٹی، دہلی
نتیہ رام کرشنن، ایڈووکیٹ، دہلی ہائی کورٹ، دہلی
ساریکا چندرنی ساجو، اسسٹنٹ پروفیسر، ڈی ای ایس ایس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
تسونگ نیومی، اسسٹنٹ پروفیسر، نارتھ ایسٹ ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، شیلانگ
ممبر کوآرڈینیٹر

منجوبھٹ، پروفیسر و صدر شعبہ، ڈی ای ایس ایس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہار تشکر

ایک متعین وقت میں اس درسی کتاب کی تیاری کے چیلنج کو قبول کرنے اور اسے پورا کرنے میں جن افراد کی کوششیں شامل ہیں کونسل ان تمام لوگوں کی ممنون و مشکور ہے۔ سب سے پہلے ہم ادارتی ٹیم کے اراکین کے شکر گزار ہیں جنہوں نے اس کام کا بیڑہ اٹھایا اور پوری ذمہ داری کے ساتھ اسے انجام دیا۔

خصوصی صلاح کار پروفیسر یوگیندر سنگھ نے ہمیشہ ہماری حوصلہ افزائی کی اور پیش قدمی کے لیے ہمارے اندر اعتماد پیدا کیا۔ انہوں نے اور پروفیسر کرشن کمار، ڈائریکٹر، این سی ای آر ٹی نے ہمیں وہ ”ابھی ہست“ فراہم کیا جس سے ہماری اجتماعی کوششوں کو رہنمائی ملی اور ہم کامیاب ہوئے۔ پروفیسر سویتا سنہا، پروفیسر اور ہیڈ، ڈی ای ایس ایس ایچ نے اپنے فیاضانہ تعاون سے ہمیں نوازا۔ ڈاکٹر شویتا اپل، چیف ایڈیٹر، این سی ای آر ٹی نے نہ صرف سہولیات فراہم کیں بلکہ ہمیں اپنا مقصد حاصل کرنے میں حوصلہ افزائی بھی کی۔ ہم سیمابرنجی، پی جی ٹی (سماجیات)، لکشمین پبلک اسکول، نئی دہلی؛ دیواین پاٹھک، بلیوہیل انٹرنیشنل اسکول، نئی دہلی؛ نرملا چودھری، پی جی ٹی (سماجیات)، نہرو آدرش سینٹر سینکڈری اسکول، دہلی؛ کرن شرما، پی جی ٹی (سماجیات)، گورنمنٹ بوائز سینٹر سینکڈری اسکول، نئی دہلی کے تعاون اور مواد کی فراہمی کے لیے شکر گزار ہیں۔

محترمہ شیوتا راؤ ہمارے خصوصی شکریے کی مستحق ہیں جنہوں نے اس کتاب کے ڈیزائن کا چیلنج قبول کیا اور ہماری کوششوں کو نتیجہ خیز بنانے میں مددگار رہیں۔ ان کا اشتراک ہر صفحے پر صاف نظر آتا ہے۔ کونسل جیسا جیا چندرن، ریسرچ اسکالر، سینٹر فاروی اسٹڈی آف سوشل سسٹم، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی کے تعاون اور اشتراک کے لیے بھی شکر گزار ہے۔ ہم مانیٹرنگ کمیٹی کے اراکین پروفیسر ستیش سہروال اور پروفیسر این جیا رام کے بھی بے حد ممنون ہیں جن کے باریک بین تبصرات اور تجاویز سے ہم نے استفادہ کیا۔

آخر میں ہم ان سبھی اداروں اور افراد کے شکر گزار ہیں جنہوں نے اپنی اشاعتوں سے مواد استعمال کرنے کی فیاضانہ اجازت دی۔ کونسل جناب آر۔ کے۔ لکشمین کی خصوصی شکر گزار ہے جنہوں نے اپنے کارٹونوں کے استعمال کی اجازت دی۔ ڈاکٹر مالویکا کالیکر کی ان کی کتاب ’دولاننگ انڈین دوہین 1947-1875‘، (آکسفورڈ یونیورسٹی پریس، نئی دہلی) سے فوٹو گراف کے استعمال کی اجازت دینے کے لیے بھی شکر گزار ہے۔

کونسل ڈاکٹر رادھا کمار کی کتاب ’دی ہسٹری آف ڈوائنگ: این الٹریٹیڈ اکاؤنٹ آف موومنٹ فاروینرز رائٹز اینڈ فیمینزم ان انڈیا 1800-1990‘ سے اس کتاب میں بصری مواد اور محترم روی اگر وال کے ان کے جمع کیے گئے فوٹو گراف کے استعمال کی اجازت کے لیے شکریہ ادا کرتی ہے۔ اس کتاب میں انڈیا ٹوڈے، آؤٹ لک، فرنٹ لائن، دی ٹائمز آف انڈیا، دی ہندو، دی ہندوستان ٹائمز کے مواد اور کچھ فوٹو گراف کا استعمال کیا گیا ہے۔ کونسل ان مواد کے مصنفین، کاپی رائٹ ہولڈرز اور پبلشرز کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ کونسل ریل میوزیم لائبریری، چانکیہ پوری، نئی دہلی، وائی کے گپتا اور آر سی داس، سنٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی کی بھی شکر گزار ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل کاپی ایڈیٹرز ارشاد نیر اور حسن البتاء، پروف ریڈر شبنم ناز، ڈی ٹی پی آپریٹرز شامہ فاطمہ، فلاح الدین فلاجی، محمد وزیر عالم اور نرگس اسلام اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرس رام کوشک کی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔

استعمال سے متعلق مشورے

سماجیات کی پچھلی کتاب آپ پڑھ چکے ہیں۔ لہذا قومی نصاب تعلیم کے خاکے کے اس تصور اور بنیادی مفہوم سے واقف ہیں جو درسی کتاب میں ترسیل کرنے کی جستجو کرتا ہے۔ یہ تصور آپ کو رٹنے کے ذریعے سیکھنے سے منحرف کرتا ہے۔ درسی کتاب میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ استغراق اور تجسس اور چھوٹے گروپوں میں مباحثہ اور روزمرہ کے تجربے سے متعلق سرگرمیوں کے لیے مواقع فراہم کرنے کو زیادہ ترجیح دی جائے اور اس کی گنجائش بھی پیدا کی جائے۔ نفس مضمون کو عصری سماجی ماحول اور بچے کی روزمرہ زندگی سے جوڑنے کی بھی بھرپور کوشش کی گئی ہے۔ اسے ممکن بنانے کے لیے ہم نے اخبارات، میگزین کی رپورٹوں، کہانیوں کے مختصر اقتباسات، سرکاری رپورٹوں کے علاوہ بچوں کی روزمرہ زندگی سے لی گئی بہت سی مثالیں بھی باکس میں پیش کی ہیں۔ درسی کتاب میں دی گئی مشقیں اور سرگرمیاں کتاب کا لازمی حصہ ہیں۔ سماجیاتی تحریروں سے بھی چند پہلوؤں کو اخذ کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ سماجی تحقیق کی بھی صلاحیت حاصل ہو سکے۔

یہ کام ہمارے لیے چیلنج سے بھرپور اور بسا اوقات دقت طلب رہا ہے۔ ہم اس بات سے آگاہ ہیں کہ آپ کی تجاویز اس میں بہتری پیدا کرنے کے طویل سلسلے کو جاری رکھیں گی۔ براہ کرم درج ذیل پتے پر ہمیں تحریر کریں۔

ہیڈ
ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز

این سی ای آر ٹی، شری ار بند مارگ، نئی دہلی - 110016

آپ ہمیں ای میل بھی کر سکتے ہیں۔ ncertsociologytexts@gmail.com

ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز اینڈ ہیومنیزٹریز میں خاص طور پر آپ کے تنقیدی تبصرات اور کتاب میں بہتری کے لیے تجاویز کی پذیرائی کی جائے گی۔ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ درسی کتاب کی اگلی نئی اشاعت میں سبھی مفید تجاویز کو شامل کیا جائے گا۔

پروفیسر میتر یہ چودھری

پروفیسر منجو بھٹ

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو
ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور
اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور
سالمیت کا یقین ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ
ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”مقتدر عوامی جمہوریہ“ کی جگہ (1977-1-3 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”قوم کے اتحاد“ کی جگہ (1977-1-3 سے)

فہرست

iii	پیش لفظ
vii	مطالعے کے لیے تجاویز
1—17	باب 1 ساختی تبدیلی
18—37	باب 2 ثقافتی تبدیلی
38—59	باب 3 ہندوستانی جمہوریت کی کہانی
60—77	باب 4 دیہی سماج میں تبدیلی و ترقی
78—97	باب 5 صنعتی سماج میں تبدیلی و ترقی
98—120	باب 6 عالم کاری اور سماجی تبدیلی
121—144	باب 7 عوامی ذرائع ابلاغ و ترسیل
145—171	باب 8 سماجی تحریکیں

بھارت کا آئین

حصہ 4 الف

بنیادی فرائض

بنیادی فرائض : 51 الف۔ بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ —

- (الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے؛
- (ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں؛
- (ج) بھارت کے اقتدار اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے ان کا تحفظ کرے؛
- (د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے، قومی خدمت انجام دے؛
- (ه) مذہبی، لسانی اور علاقائی و طبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو؛
- (و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اسے برقرار رکھے؛
- (ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں، محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت و شفقت کا جذبہ رکھے۔
- (ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی و اصلاحی شعور کو فروغ دے؛
- (ط) قومی جانیداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے؛
- (ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی و کامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرم عمل رہے؛
- (ک) ماں، باپ یا سرپرست جو بھی ہے، چھ سے چودہ سال تک کی عمر کے اپنے بچے یا زیر ولایت، کو تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔